| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی خاتم النبیین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!!! دوستوں کافی عرصہ سے پڑھائی اور کچھ دیگر مصروفیات کی وجہ سے آن لائن نہیں ہو پا رہا۔۔۔آج کچھ وقت ملا تو سوچا کہ رضاخانیت پر ایک پوسٹ کردوں۔ پوسٹ کیا ہے یقیناً رضاخانیوں اور خاص کر دعوت غیر اسلامی والیاس پادری کیلئے ذلت ورسوائی کا ایک ہائیڈروجن بم ہے۔ نیچے رضاخانی ماہنامہ ''رضائے مصطفٰی'' کا حوالہ دے رہا ہوں جس میں رضاخانیوں کے ایک بہت بڑے عالم، مناظر، مصنف، محقق اور رضاخانیوں کے مُحدِث اعظم سردار احمد گورداسپوری کے خلیفہ مولوی حسن رضوی کا مضمون ہے جو اس نے الیاس قادری اور دعوت غیر اسلامی پر لکھا ہے۔۔اور خود ملاحظہ فرمائیں کہ کس طرح اپنے ہاتھوں سے اخلاقی اعتبار سے دعوت اسلامی کو ہمیشہ کیلئے ذلت ورسوائی کا طوق پہنا دیا۔ اس سلسلے میں فقیر کے پاس دیگر بھی کئی اہم معلومات موجود ہیں۔۔لیکن کچھ ناگزیر وجوہات کی بنا پر فی الحال ان کا شائع کرنا مناسب نہیں ہے۔۔انشاء اللہ مناسب وقت پر ان کو بھی شائع کردیا جائے گا۔۔جس سے آپ کو اس جماعت اور رضاخانیت کے بارے میں اندر کی بہت سی باتیں معلوم ہونگی۔ انشاء اللہ۔ یاد رہے کہ رضائے مصطفٰی اور اس کے مدیر کوئی معمولی آدمی نہیں اگر کسی رضاخانی کو اس سے انکار ہو تو مطالبہ پر انشاء اللہ ثبوت بھی پیش کردئے جائیں گے۔

میری طرف سے تمام مسلکی وذاتی اختلافات سے بالاتر ہوکر ہر ایک کو اجازت ہے کہ وہ جہاں چاہے اپنے نام سے ان حوالہ جات کو پوسٹ کرسکتا ہے۔۔فقیر کی طرف سے کھلی اجازت ہے بلکہ ایسے کسی بھی کار خیر پر بندہ ان کو دل سے شکرگزار رہوگا۔ ویڈیو ٹیم (سہیل بھائی، اور دیوبند ڈیفینڈر بھائی) سے میری درخواست ہے کہ اس کی آڈیو ریکارڈ کرکے بہترین ویڈیو بنا کر یوٹیوب اور دیگر مقامات پر بھی پھیلائیں۔ جزاکم اللہ۔

میرے لئے خصوصی دعا کریں کہ اللہ پاک آسانی کا معاملہ کرے۔ اور حق بات کہنے اور سب سے بڑھ کے قبول کرنے کی توفیق دے آمین۔

www.ahlehaq.com

www.haqforum.com

www.ahlehaq.com/wordpress

علامہ محمد حسن علی رضوی کی امیر دعوت اسلامی سے مخلصانہ ملتجیانہ استدعا

خدارا! اہلسنّت کو خلفشار و انتشار اور گروہ بندی سے بچائیں

بخدمت عزیز طریقت جناب مولانا محمد الیاس عطار قادری صاحب

السلام علیکم و رحمة الله و بر کاتہٗ!

واللہ العظیم۔ بخدا ہمیں دعوت اسلامی یا آپ کی ذات سے رتی برابر بھی بغض و عناد نہیں' محض سنیت و مسلک اعلیٰ حضرت اور خود دعوت اسلامی کی بھلائی و بہتری کیلئے یہ مخلصانہ ملتجیانہ استدعا کر رہا ہوں۔ نا گوار خاطر نہ ہو' اصلاح احوال اور اپنے موجودہ طرز عمل میں فراخدلانی تبدیلی لائیں اور سواد اعظم اہلسنّت بریلوی مکتب فکر کو خلفشار و انتشار اور گروہ بندی سے بچائیں' آپ کو ہمیں بہت سوچ سمجھ کر وسیع النظری سے کام لینا چاہیئے۔ تنقید یا تنقید برائے تنقید نہیں کر رہا اگر کوئی اصلاح احوال کیلئے تنقید کرتا ہے تو اس کو بھی قوت ضبط و حوصلہ مندی سے قبول کرنا چاہیے۔ ہماری تھوڑی غفلت سے کتنا نقصان ہو سکتا ہے قلب و جگر ذہن و فکر کو مجتمع کر کے بار بار سوچنا چاہیئے ممکن ہے کہ فقیر کے الفاظ میں تلخی و تیزی محسوس کریں۔ نیت بہرحال بہتری اور فلاح و اصلاح کی ہے۔ ایک عام شخص بر سر منبر و محراب سیدنا امیر المومنین غیظ المنافقین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو ٹوک سکتا ہے تو یہ دعا گو فقیر قادری اپنے عزیز طریقت عطار قادری صاحب سے عرض و معروض بھی کر سکتا ہے' جو فقیر کے اخوان طریقت علامہ مفتی محمد وقار الدین قادری رضوی' علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی رضوی قدس سرہما' مولانا علامہ فیض احمد اویسی رضوی اور خلف قطب مدینہ مولانا علامہ فضل الرحمٰن مدنی قادری رضوی علیہ الرحمۃ کے خلیفہ ہیں۔ اس لئے آپ کو خندہ پیشانی اور کشادہ دلی سے فقیر کی حقیر معروضات کو قبول فرمانا چاہیئے۔

جناب مولانا عطار صاحب! آپ کو بخوبی یاد ہو گا کہ جب بانی دعوت اسلامی رئیس القلم علامہ ارشد القادری رحمۃ اللہ علیہ نے اصلاح عقائد و اعمال کیلئے دعوت اسلامی بنانے کیلئے مولانا شاہ احمد نورانی مرحوم کے مکان پر جو میٹنگ بلائی اس میں جو سر کردہ اکابر شامل تھے' نے دعوت اسلامی کے قیام کے جو اغراض و مقاصد بیان کئے تھے وہ اصلاح عقائد و اعمال پر مبنی تھے' بعد میں حضرت علامہ ارشد القادری قدس سرہٗ نے آپ کو مولانا قاری رضاء المصطفیٰ اعظمی صاحب کے ذریعہ بلا کر فرمایا "میں آپ کو کراچی شہر کا امیر دعوت اسلامی بناتا ہوں" اور آپ نے فرمایا "حضرت! میں اس قابل نہیں ہوں" علامہ ارشد القادری علیہ الرحمۃ نے فرمایا "مجھے زیادہ قابل آدمی کی ضرورت بھی نہیں ہے" یہ باتیں آپ کو بخوبی یاد ہوں گی اور یہ سب کچھ آپ اپنے قلم سے اپنی تحریروں میں لکھ بھی چکے ہیں' جس کا ریکارڈ موجود ہے۔

میرے محترم عزیز! گذارش یہ ہے نا گوار خاطر نہ ہو کہ دعوت اسلامی کے قیام کا مقصد اصلاح عقائد و اعمال تھا' مسائل میں تحقیقات اور پھر اکابر اہلسنّت کے مقابلہ میں جدید تحقیقات نہ دعوت اسلامی کے فرائض میں تھا' نہ یہ آپ کا منصب تھا' ناراض نہ ہونا یہ کچھ آپ بھی بخوبی جانتے ہیں اور جب تک آپ اپنے سر کردہ مسلمہ اکابر اہلسنّت سیدنا اعلیٰ حضرت و خلفاء و جانشینان اعلیٰ حضرت قدست اسرارہم کے مسلک حق و تحقیقات مبارکہ پر عمل فرماتے رہے' مرکز اہلسنّت بریلی شریف اور ملک بھر کے نامور و مقتدر علماء اہلسنّت کی بھرپور تائید و حمایت حاصل رہی' سنیوں کا بچہ بچہ آپ کا حامی و ہمنوا رہا۔ کیوں اس لئے کہ آپ کا نعرہ مسلک اعلیٰ حضرت اور آپ کا دعویٰ "عاشق اعلیٰ حضرت" ہونے کا تھا۔ اخبارات و رسائل کی فائلیں گواہ ہیں کہ آپ کی ذات اور دعوت اسلامی پر ہونے والے بیشتر اعتراضات کا جواب اس دعا گو فقیر قادری نے دیا آپ پر کچھ احسان نہیں کیا۔

مولانا عطار صاحب! انتظامی امور میں دعوت اسلامی پر بحیثیت امیر دعوت اسلامی آپ کا کنٹرول ہونا چاہیئے مگر مسلمہ اکابر خلفاء و تلامذہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کی تحقیقات عالیہ اور مسلک اعلیٰ حضرت کے مقابلہ اپنے مرید عقیدت مندوں' نو عمر و نا تجربہ کار نئے محققین کی تحقیقات پر عمل ہرگز ہرگز نہیں ہونا چاہیئے تھا۔ خود غور فرمائیں کہ دنیائے علم و تحقیق میں سیدنا اعلیٰ حضرت مجدد اعظم

دین وملت جانشین ابوحنیفہ ونائب غوث اعظم امام الہدیٰ عبدالمصطفیٰ امام احمد رضا وشہزادہ وجانشین اعلیٰ حضرت مفتی اعظم عالم اسلام شیخ الفقہاء علامہ مصطفیٰ رضا قدس سرہما وخلفاء وتلامذہ اعلیٰ حضرت قدست اسرارہم کے اثرات کو کوئی زائل کرسکتا ہے اور کوئی سنی اس کو قبول کرسکتا ہے؟

تلخ نوائی معاف! اگر آپ مسلک اعلیٰ حضرت' مسلک اعلیٰ حضرت اور عاشق اعلیٰ حضرت' عاشق اعلیٰ حضرت کے نعرے نہ لگاتے آپ اس مقام و منصب پر پہنچ سکتے تھے؟ سنی بریلوی علماء ائمہ وخطباء اپنی مسجدوں اپنے مدرسوں کے دروازے دعوت اسلامی کے ننھے مبلغین کیلئے نہ کھولتے تو دعوت اسلامی کو یہ عروج اور یہ فروغ حاصل ہوسکتا تھا؟ جمہور اکابر واصاغر اہلسنت نے دل کھول کر دعوت اسلامی سے تعاون کیا۔

جناب والا! آپ کو اچھی طرح معلوم ہے اور آپ بخوبی جانتے ہیں فقیر متعدد کتب ورسائل میں لکھ چکا ہے کہ مسئلہ لاؤڈ اسپیکر پر سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہلسنت قدس سرہ کے ۱۱ اجل واعظم خلفاء وتلامذہ اور جانشین اعلیٰ حضرت سیدنا حضور مفتی اعظم قبلہ قدست اسرارہم کے متعدد فتاویٰ عدم جواز ومفسد صلوٰۃ وخلاف سنت ہونے کے ہیں۔ اس سلسلہ میں مسئلہ لاؤڈ اسپیکر کی ضرورت واہمیت کے پیش نظر اکابر اہلسنت نے ۲۷ اہم کتابیں ارقام فرمائیں' جن میں سینکڑوں مسلمہ معتمد اکابر اہلسنت کے فتاویٰ مبارکہ ہیں لیکن آپ نے سیدنا اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے جلیل القدر محبوب معتبر خلفاء وتلامذہ اور جانشین وشہزادہ اعلیٰ حضرت سیدنا مفتی اعظم قبلہ کے فتاویٰ سے انحراف کیا' جن جن بزرگ علماء نے آپ کو اجازت وخلافت عطا فرمائی وہ سب لاؤڈ اسپیکر پر نماز کے عدم جواز ومفسد صلوٰۃ کے قائل ہیں۔ آپ نے بذریعہ خط وکتابت متبادل تجاویز بھی منگوائیں مگر آپ نے عمل نہ کیا اور آپ قادری رضوی ہونے اور مسلک اعلیٰ حضرت کا نعرہ لگانے اور عاشق اعلیٰ حضرت کا دعویٰ کرنے کے باوجود من مانی کررہے ہیں۔

تازہ ترین المناک صورتحال: ہمیں افسوس اور قلبی صدمہ وملال ہے مسائل دینیہ میں بھی آپ من مانی کررہے ہیں اور خود پسندی سے کام لے رہے ہیں کہ پہلے آپ ٹی وی وموومی کے مخالف ودشمن تھے اور ٹی وی توڑ دو کا مظاہرہ کرتے تھے اب آپ نے خود معاذ اللہ "مدنی چینل" کے نام ٹی وی اسٹیشن بنالیا اور کروڑوں روپے اس غلط کام پر لگا رہے ہیں۔ آپ کے عطاری مریدین کار خیر اور اجر عظیم سمجھ کر مساجد جیسی عبادت کی مقدس جگہوں پر ٹی وی لگا کر آپ کے جلوے دکھانے کی مذموم سعی لاحاصل کر رہے ہیں' جن سے مسجدوں کا تقدس پامال ہورہا ہے اور اس سے سنیوں میں باہمی خلفشار بڑھ رہا ہے۔ پاک وہند میں خدا ترس حساس علماء آپ کے اور دعوت اسلامی کے خلاف کتب ورسائل وپوسٹر شائع کررہے ہیں۔ مدنی چینل کے ٹی وی پروگرام باہمی خلفشار کا باعث بن رہے ہیں اور ہندوستان سے آمدہ اطلاعات اور پوسٹروں کے مطابق آپ کے مریدین آپ کی بیعت بھی توڑ رہے ہیں اور دعوت اسلامی سے علیحدگی اختیار کررہے ہیں' جبکہ ہندوستان میں آپ کی طرز پر آپ کے مقابلہ میں عالمی سنی دعوت اسلامی بھی بن چکی ہے جس کے اجتماعات میں آپ کے ہمارے مسلمہ بزرگ سیدنا اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے پیر خانہ کے سجادہ نشین مخدوم محترم پیرزادہ پیر علامہ ڈاکٹر محمد امین میاں برکاتی اور آپ کے محبوب محقق مسائل جدیدہ مفتی نظام الدین صاحب مبارکپوری بھی شمولیت فرمارہے ہیں۔

ہمیں نہایت رنج وملال ہے کہ آپ لاؤڈ اسپیکر کے مسئلہ کی طرح "مدنی چینل" کے مضمرات سے اغماض برت رہے ہیں اور جو اصلاح احوال کی کوشش کرے اس کو اپنا مخالف اور دشمن سمجھا جاتا ہے۔ خدارا غور فرمائیں کہ کروڑوں کی لاگت سے ہر ماہ آپ کی کتابیں رسائل پمفلٹ چھپ رہے ہیں۔ ہزاروں دعوت اسلامی کے نگران اور مبلغین مختلف شہروں دیہاتوں مسجدوں میں وعظ وتبلیغ کررہے ہیں۔ ہفتہ وار اجتماعات کئے جا رہے ہیں۔ آپ کے ٹیلیفون خطاب بھی ہوتے ہیں۔ کیا ان کا عوام پر کچھ اثر نہیں ہورہا اور عوام وخواص ان مذکورہ بالا تبلیغی ذرائع کو قبول نہیں کرتے جو آپ کو کروڑوں کی لاگت سے اور بھاری یومیہ وماہوار وسیع اخراجات سے "مدنی چینل" چلانا پڑا اور مساجد میں زور وزوری ٹی وی لگوانے کی جھگڑا الوجہم اور جدوجہد کرنا پڑی؟! اگر آپ کو وعظ وتبلیغ ہی مقصود ہے تو ٹی وی اور "مدنی چینل" کی بجائے یہ کام تو آپ ریڈیو اسٹیشن قائم کرکے بھی کرسکتے تھے یا بہر حال اپنی تصاویر یا شکل وصورت دکھانا لازمی اور ضروری تھا؟ خدارا! ان خود پسندی اور خودنمائی کی باتوں سے فرا خدا لانہ اجتناب کریں۔ (باقی ص ۲۴)

(بقیہ ص ۱۳) اور جماعت عقیدہ و مسلک والوں کو خلفشار و انتشار سے بچائیں

◆ آپ کو اچھی طرح معلوم کہ آپ کے مرکز عقیدت آستانہ عالیہ رضویہ بریلی شریف سے "ٹی وی اور ویڈیو کا شرعی حکم" نامی ۱۵۲ صفحات کی طویل و ضخیم مدلل کتاب بھی چھپ چکی ہے جس پر حضور احسن العلماء علامہ مولانا سیدنا سید مصطفےٰ حیدر حسن میاں قبلہ سجادہ نشین مارہرہ مطہرہ، جانشین مفتی اعظم قاضی القضاہ علامہ مفتی محمد اختر رضا ازہری میاں، علامہ مفتی تقدس علی خاں سابق مہتمم دارالعلوم منظر اسلام بریلی شریف، جانشین صدر الشریعہ محدث کبیر علامہ ضیاء المصطفےٰ اعظمی شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ، صدر الشریعہ کے تلمیذ ارشد علامہ مفتی سید ظہیر احمد زیدی، صدر العلماء علامہ تحسین رضا خان نبیرہ مولانا حسن رضا علیہ الرحمۃ، فاضل یگانہ علامہ مفتی بہاء المصطفےٰ اعظمی ابن صدر الشریعہ دارالعلوم منظر اسلام بریلی شریف، علامہ مفتی محمد صالح مدرس دارالعلوم منظر اسلام بریلی شریف، علامہ عبدالعلیم عزیزی کے دستخط اور تصدیقات موجود ہیں۔ سینکڑوں علماء اس پر تصدیقات فرما چکے ہیں۔ ایک سو سے زائد علماء اہلسنت مفتیان شریعت کی تصدیقات فقیر نے حاصل کی ہیں۔ علاوہ ازیں ناگپور مہاراشٹر بمبئی کے کتب و رسائل "مدنی چینل" کی مذمت کر رہے ہیں اور دیار علم و فضل مرکز اہلسنت بریلی شریف سے بکثرت علماء اہلسنت کی تائید و تصدیق سے "ابلیس کا رقص" نامی طویل و ضخیم کتاب بھی چھپ چکی ہے۔ آپ خلوص دل سے حالات کی نزاکت کا احساس فرمائیں یہی جمہور اہلسنت اور خود دعوت اسلامی کے مفاد میں ہے۔ ◆ فقیر بار بار خطوط کے ذریعہ بھی عرض کر چکا ہے کہ آپ اپنے اکابر کے برعکس نت نئی بدعتیں اور جدتیں جاری کر کے اپنی ذات اور دعوت اسلامی سے عوام و خواص اور اپنے اکابر علماء کو کیوں متنفر کر رہے ہیں اور اپنی ذات اور دعوت اسلامی کو کیوں متنازعہ بنا رہے ہیں؟

وما علینا الا البلاغ

از: خادم اہلسنت، فقیر قادری، گدائے رضوی محمد حسن علی رضوی بریلوی

سنی رضوی جامع مسجد علامہ اقبال روڈ میلسی ضلع وہاڑی

رابطہ نمبرز: 0300-7732826-0301-7076037

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

"جس نے اللہ کیلئے مسجد بنائی اللہ نے اُس کیلئے جنت میں گھر بنایا" (الحدیث)

جنت میں گھر بنانے کا سنہری موقع

گوجرانوالہ میں اہلسنت وجماعت کی عظیم الشان قدیم ترین مشہور زمانہ اسم با مسمیٰ تاریخی

مرکزی جامع مسجد زینت المساجد

جہاں مولیٰ کریم کے فضل و کرم اور نبی کریم ﷺ کی نگاہ عنایت سے نباض قوم حضرت مولانا ابوداؤد محمد صادق حفظہ اللہ ساٹھ سال سے خدمت دین کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں اور بزرگان دین کا علمی و روحانی فیض تقسیم فرما رہے ہیں ◆ جاننے والے جانتے ہیں اور دیکھنے والوں نے دیکھا کہ مفتی ابوداؤد محمد صادق صاحب کے دور امامت و خطابت میں صرف گوجرانوالہ میں ہی نہیں پورے ملک بلکہ ماشاء اللہ عالمی سطح پر مسلک اہلسنت، مسلک اعلیٰ حضرت اور دین متین کا جو کام اُن کی سرپرستی میں اس مسجد و اس علاقہ سے ہوا ہے بفضلہ تعالیٰ اس کی دھاک بیٹھ گئی ہے اور یہاں سے "رضائے مصطفےٰ" کی اشاعت نے سونے پر سہاگہ کا کام کیا ہے۔ (اللّٰھم زد فزد) ◆ یہ تاریخی مسجد اپنی مکمل تعمیر کی نصف صدی سے زائد عرصہ کے بعد ایک مرتبہ پھر تزئین و آرائش کے مراحل طے کر رہی ہے۔ ہال کا خوبصورت گنبد مکمل ہو چکا ہے۔ نیا مین گیٹ اور دیگر تعمیرات شروع ہیں۔ شدید مہنگائی کے اس دور میں مخیر حضرات کے تعاون کی ضرورت ہے۔ اپنے عطیات خواجہ اظہر علی شہزاد اور محمد حفیظ نیازی کے نام ارسال فرما کر مشکور ہوں۔

اکاؤنٹ نمبر 0053-01035184

الفلاح بنک لمیٹڈ جی ٹی روڈ برانچ گوجرانوالہ